السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں بعض اہم کاموں میں مصروف ہوتا ہوں اور میری والدہ مجھے بلائے، تو میں اس کی بات نہیں سنتا، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین سے نیک سلوک اور معروف کاموں میں ان کی بات سننا اور ماننا اہم واجبات سے ہے۔ آپ پر واجب ہے کہ اپنی والدہ کے حق کا خیال رکھیں۔ اس کو خوش رکھنے کی پوری کوشش کریں اور بھلے کاموں میں نافرمانی نہ کریں اور جب آپ کے پاس کچھ ضروری کام ہوں جو والدہ کی طلب سے معارض ہوں (یعنی دونوں میں سے ایک کام کیا جاسکتا ہو) تو اپنی والدہ کو بتلادیں اور اس سے معذرت کرکے اپنے ضروری کام کرلیں۔

لیکن جب آپ کے کام میں تاخیر ہونے سے آپ کو کچھ نقصان نہ پہنچتا ہو اور والدہ کی حاجت کو پہلے پورا کرلینا ممکن ہو تو والدہ کی حاجت پوری کرنے کو مقدم رکھیں کیونکہ اس سے نیک سلوک کرنا نہایت ضروری ہے۔

اور اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو جوان دونوں میں سے اہم ہو، اسے پہلے کرلیں جس کے نہ کرنے سے دوسرے کو تکلیف ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... التغابن ١٦

''اللہ سے ڈرو جہاں تک تم سے ہوسکے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ